

352

آیات نمبر 22 تا 37 میں سلیمان علیہ السلام اور ملک سبا کی ملکہ کا واقعہ بیان کیا گیا ہے۔ کہ انہیں وہ قوت و شوکت عطا کی گئی تھی کہ یہ کفار اس کا تصور بھی نہیں کر سکتے لیکن انہوں نے کبھی تکبر سے کام نہ لیا اور ہمیشہ اپنے رب کے شکر گزار رہے۔

فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيْدٍ فَقَالَ اَحَطْتُّ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ وَ جِئْتُكَ مِنْ سَبَاٍۢ بِنَبَاٍ يَّقِيْنٍ ﴿۲۲﴾ تھوڑی دیر نہ گزری تھی کہ ہدہد نے حاضر ہو کر کہا کہ میں ایسی بات معلوم کر کے آیا ہوں جو آپ کو بھی معلوم نہیں، میں آپ کے پاس قوم سبا کے بارے میں ایک یقینی خبر لے کر آیا ہوں اِنِّيْ وَجَدْتُّ امْرَاَةً تَمْلِكُهُمْ وَ اُوْتِيَتْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَّ لَهَا عَرْشٌ عَظِيْمٌ ﴿۲۳﴾ میں نے وہاں ایک عورت دیکھی جو اس قوم کی حکمراں ہے، اس کو ہر طرح کا ساز و سامان بخشا گیا ہے اور اس کا تخت بڑا عظیم الشان ہے وَجَدْتُّهَا وَ قَوْمَهَا يَسْجُدُوْنَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۲۴﴾ میں نے اسے اور اس کی قوم کو دیکھا کہ وہ اللہ کو چھوڑ کر سورج کو سجدہ کرتے ہیں اور شیطان نے ان کے برے اعمال ان کی نظر میں خوشنما بنا کر انہیں راہ راست سے روک دیا ہے لہٰذا وہ ہدایت نہیں پاتے اَلَّا يَسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ يَعْلَمُ مَا تُخْفُوْنَ وَ مَا تُعْلِنُوْنَ ﴿۲۵﴾ حتیٰ کہ وہ اس اللہ کو سجدہ نہیں کرتے جو آسمانوں اور زمین کی چھپی ہوئی چیزوں کو باہر نکالتا ہے اور جو ہر اُس چیز کو جانتا ہے جسے تم چھپاتے ہو اور جسے تم ظاہر کرتے ہو اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۩ ﴿٢٦﴾ [السجدہ] اللہ ہی کی ذات ایسی ہے جس کے سوا

کوئی معبود نہیں اور وہی عرش عظیم کا مالک ہے قَالَ سَنَنْظُرُ اَصَدَقْتَ اَمْ

كُنْتَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٢٧﴾ سلیمان علیہ السلام نے فرمایا کہ ہم ابھی دیکھ لیتے ہیں

کہ تو سچ کہہ رہا ہے یا تو جھوٹ بولنے والوں میں سے ہے اِذْهَبْ بِّكِتٰبِيْ هٰذَا

فَاَلْقِهْ اِلَيْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانْظُرْ مَاذَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٢٨﴾ یہ میرا خط لے جا

اور ان لوگوں کے پاس ڈال دے، پھر ان کے قریب سے ہٹ جا اور دیکھ کہ وہ آپس

میں کیا گفتگو کرتے ہیں قَالَتْ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اِنِّيْٓ اُلْقِيَ اِلَيَّ كِتٰبٌ كَرِيْمٌ ﴿٢٩﴾

ملکہ نے کہا کہ اے اہل دربار! ایک معزز شخص کا خط میری طرف بھیجا گیا ہے اِنَّهٗ

مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿٣٠﴾ وہ خط سلیمان کی طرف

سے آیا ہے اور اس کا مضمون یہ ہے کہ شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد

مہربان اور ہمیشہ رحم کرنے والا ہے اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ﴿٣١﴾ اور

یہ کہ تم لوگ میرے مقابلہ میں سرکشی نہ کرو اور فرماں بردار بن کر میرے پاس

حاضر ہو جاؤ [رکوع ٢] قَالَتْ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَفْتُوْنِيْ فِيْٓ اَمْرِيْ مَا كُنْتُ

قَاطِعَةً اَمْرًا حَتّٰى تَشْهَدُوْنِ ﴿٣٢﴾ ملکہ نے کہا کہ اے میرے دربار کے سردارو!

تم مجھے اس معاملہ میں مشورہ دو، میں تمہارے مشورہ کے بغیر کسی بھی معاملہ کا قطعی

فیصلہ نہیں کرتی قَالُوْا نَحْنُ اُولُوْا قُوَّةٍ وَّاُولُوْا بَاْسٍ شَدِيْدٍ وَّالْاَمْرُ

اِلَيْكِ فَانْظُرِيْ مَاذَا تَاْمُرِيْنَ ﴿٣٣﴾ انہوں نے جواب دیا کہ ہم بہت طاقتور اور

سخت جنگجو لوگ ہیں لیکن حکم کا اختیار آپ کو حاصل ہے، سو آپ دیکھ لیں جو حکم ہمیں دینا چاہیں قَالَتْ اِنَّ الْمُلُوْكَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْيَةً اَفْسَدُوْهَا وَ جَعَلُوْٓا اَعِزَّةَ اَهْلِهَآ اَذِلَّةً ۚ وَ كَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ﴿۳۴﴾ ملکہ نے کہا کہ بے شک بادشاہ جب کسی بستی میں داخل ہوتے ہیں تو اسے برباد کر ڈالتے ہیں اور وہاں کے باعزت لوگوں کو ذلیل کر دیتے ہیں، یقیناً یہ لوگ بھی ایسا ہی کریں گے وَ اِنِّيْ مُرْسِلَةٌ اِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ فَنٰظِرَةٌۢ بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُوْنَ﴿۳۵﴾ اور فی الحال میں ان کے پاس ایک تحفہ بھیجتی ہوں پھر دیکھتی ہوں کہ ہمارا قاصد کیا جواب لے کر آتا ہے فَلَمَّا جَآءَ سُلَيْمٰنَ قَالَ اَتُمِدُّوْنَنِ بِمَالٍ ۫ فَمَآ اٰتٰىنِۦَ اللّٰهُ خَيْرٌ مِّمَّآ اٰتٰىكُمْ ۚ بَلْ اَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُوْنَ﴿۳۶﴾ پس جب ملکہ کا قاصد تحفہ لے کر پہنچا تو سلیمان علیہ السلام نے کہا کہ کیا تم مال و دولت سے میری امداد کرنا چاہتے ہو؟ سو اللہ نے جو کچھ مجھے دے رکھا ہے وہ اس سے کہیں بہتر ہے جو اس نے تمہیں دیا ہے پس اپنے تحفے سے تم ہی خوش رہو اِرْجِعْ اِلَيْهِمْ فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا وَ لَنُخْرِجَنَّهُمْ مِّنْهَآ اَذِلَّةً وَّ هُمْ صٰغِرُوْنَ﴿۳۷﴾ یہ تحفہ لے کر تم واپس لوٹ جاؤ، اب ہم ایسا لشکر لے کر ان پر چڑھائی کریں گے کہ جس کا وہ مقابلہ نہ کر سکیں گے، ہم انہیں وہاں سے ذلیل و خوار کر کے باہر نکال دیں گے اور وہ ہمارے محکوم بن جائیں گے

